سلیبس برائے پی ایچ ڈی (اردو)

شعبۂ اُردو، جامعۂ شہید بینظیر بھٹو برائے خواتین پشاور

PREPARED BY:
DR. ANTALZIA
INCHARGE DEPARTMENT OF URDU,
SHAHEED BENAZIR BHUTTO WOMEN UNIVERSITY, PESHAWAR
antalzia@sbbwu.edu.pk, +92 333 92 04 019

سلیبس برائے پی ایچ ڈی (اردو)

کل کورسز ۲۲-کل کریڈٹ آورز ۵۴

کورس ورک ۱۸ کریڈٹ آورز — **مقالہ ۳۶ کریڈٹ آورز**

پہلا سمسٹر — مجوزہ کورسز

۱۔	ادب کا تاریخی اور اسلوبیاتی مطالعہ	(URD-811)	۰۳ کریڈٹ آورز
۲۔	مسلمانوں کی ادبی روایت سے تعارف	(URD-812)	۰۳ کریڈٹ آورز
۳۔	تحقیقی معیار کے مسائل	(URD-813)	۰۳ کریڈٹ آورز
۴۔	پاکستانی خواتین نثر نگاروں کے ہاں تانیثیت	(URD-814)	۰۳ کریڈٹ آورز
۵۔	سرسید شناسی کی روایت	(URD-815)	۰۳ کریڈٹ آورز
۶۔	بیسوی صدی میں اردو ناول وافسانہ	(URD-816)	۰۳ کریڈٹ آورز
۷۔	خطباتِ اقبال کا تنقیدی مطالعہ	(URD-817)	۰۳ کریڈٹ آورز
۸۔	اردو ادب کا مابعد نوآبادیاتی مطالعہ	(URD-818)	۰۳ کریڈٹ آورز
۹۔	تقابلی لسانیات	(URD-819)	۰۳ کریڈٹ آورز
۱۰۔	مزاح کے نمائندہ اسالیب کا تجزیہ	(URD-820)	۰۳ کریڈٹ آورز
۱۱۔	عالمی تراجم کا مطالعہ	(URD-821)	۰۳ کریڈٹ آورز

دوسرا سمسٹر — مجوزہ کورسز

۱۔	جدیدیت/ مابعد جدیدیت	(URD-822)	۰۳ کریڈٹ آورز
۲۔	تقابلی تحقیقات	(URD-823)	۰۳ کریڈٹ آورز
۳۔	اردو زبان وادب کا ماحول: بیسوی صدی کی ادبی تحریکیں اور لسانی وثقافتی مباحث	(URD-824)	۰۳ کریڈٹ آورز
۴۔	اطلاقی تنقید	(URD-825)	۰۳ کریڈٹ آورز
۵۔	جدید فکری مباحث	(URD-826)	۰۳ کریڈٹ آورز
۶۔	ساختیات/پس ساختیات	(URD-827)	۰۳ کریڈٹ آورز
۷۔	کلاسیکل اردو غزل گو شعراء	(URD-828)	۰۳ کریڈٹ آورز
۸۔	تنقید، اصول اور نظریات	(URD-829)	۰۳ کریڈٹ آورز
۹۔	ادبی صحافت	(URD-830)	۰۳ کریڈٹ آورز
۱۰۔	عالمی ادبیات کا مطالعہ	(URD-831)	۰۳ کریڈٹ آورز
۱۱۔	غیر افسانوی ادب	(URD-832)	۰۳ کریڈٹ آورز

تیسرا اور چوتھا سمسٹر ریسرچ ورک/مقالہ

(URD-899) ۳۶ کریڈٹ آورز

نوٹ: پی ایچ ڈی اردو کے طلبہ اپنے نصابی کام میں کل اٹھارہ (۱۸) کریڈٹ آورز کے چھ (۰۶) کورسز پڑھیں گے، ہر سمسٹر میں تین کریڈٹ آورز کے تین کورس پڑھنا لازمی ہے۔

ادب کا تاریخی اور اسلوبیاتی مطالعہ

پہلا سمسٹر　　کورس کوڈ: URD-811　　کریڈٹ آورز-۳

تعارف: کسی قوم کے ادب میں اس کی تہذیب و ثقافت اور جغرافیائی حالات کا عکس نمایاں ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تاریخی عوامل، سیاسی و سماجی اور تہذیبی عناصر اسلوب کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا کو جنوبی ایشیا کی تاریخ اور جغرافیہ سے آگاہ کیا جائے گا اور زبان کے ارتقا میں تاریخ، جغرافیہ اور محل وقوع کے کردار سے بحث کی جائے گی اردو زبان و ادب کے اہم مراکز کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی اور برصغیر کی تاریخ کی روشنی میں ادب کا مطالعہ کیا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ جنوبی ایشیاء کی تاریخ اور جغرافیہ کی تفہیم۔

۲۔ زبان کے ارتقا میں تاریخ، جغرافیہ اور محل وقوع کی اہمیت سے آگاہی۔

۳۔ اردو زبان و ادب کے اہم مراکز اور مقامات سے آگاہی حاصل کرنا۔

۴۔ برصغیر کی تاریخ کی روشنی میں ادب کے موضوع اور اسلوب کا مطالعہ کرنا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱۔ ادبی تخلیق کے سلسلے میں تاریخ، جغرافیہ کی اہمیت کو سمجھ سکیں گے۔

۲۔ زبان کے ارتقاء میں تاریخ، جغرافیہ اور محل وقوع کی اہمیت کا ادراک حاصل کر سکیں گے۔

۳۔ اردو زبان و ادب کے اہم مراکز، مقامات کے بارے میں جان سکیں گے۔

۴۔ برصغیر کی تاریخ کی روشنی میں ادب کے مختلف ادوار کا تجزیہ کر سکیں گے۔

عنوانات: الف۔ ادب کے مطالعہ کی تاریخی اور اسلوبیاتی جہات

۱- جنوبی ایشیاء: تاریخ اور جغرافیہ

۲۔ زبان کا ارتقاء اور محل وقوع

۲- اردو زبان و ادب کے اہم مقامات/ مرکز

ب　اہم ادوار

۱- دورِ سلطنت (بارہویں تا سولہویں صدی)

۲- دورِ مغلیہ (اورنگ زیب تک)

۳- سترھویں اور اٹھارویں صدی (دکنی دور سے فورٹ ولیم کالج تک)

۴- انیسویں صدی (فورٹ ولیم کالج، انجمن پنجاب اور علی گڑھ تحریک)

۵- بیسویں صدی (رومانوی تحریک، ترقی پسند، حلقہ اربابِ ذوق، جدیدیت اور مابعد جدیدیت)

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
شہناز انجم (ڈاکٹر)	ادبی نثر کا ارتقاء	شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی	۱۹۷۵ء
ہاشمی فرید آبادی	تاریخ مسلمانانِ پاکستان وبھارت (۰۲ جلدیں)	انجمن ترقی اردو	۱۹۵۳ء
محی الدین قادری زور	اردو زبان کے اسالیب بیان	مکتبہ معین الدین	۱۹۶۴ء
جمیل جالبی (ڈاکٹر)	تریخ ادبِ اردو۔ جلد دوم	مجلس ترقی ادب لاہور	۲۰۰۵ء
امیر اللہ شاہین	اسالیب نثر کا ارتقاء		۱۹۷۷ء
انور سدید	اردو ادب کی تحریکیں	مجلس ترقی ادب	۲۰۱۰ء
ڈاکٹر ناصر عباس (مرتب)	مابعد جدیدیت اطلاقی جہات	بیکن ہاؤس لاہور	۲۰۱۳ء

مسلمانوں کی ادبی روایت سے تعارف

پہلا سمسٹر　　کورس کوڈ:URD-812　　کریڈٹ آورز-۳

تعارف:

ا۔ زبان وثقافت کے اختلاف کے باوجود مسلمانوں کی ادبی روایت میں کئی پہلو ایک جیسے ہیں۔زبانوں کے اختلافات سے ہٹ کر دیکھا جائے تو ہر زبان کے ادب میں ایک ہی آفاقی روح جلوہ گر ہے۔اس حصے میں طلبہ کو مسلمانوں کی ان ممتاز ادبی روایات سے متعارف کروایا جائے گا۔

ب۔ براعظم کے مسلمانوں کی روحانی سرگزشت کے بیان اور قومی شخصیت کی تعمیر میں اردو زبان وادب کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔اردو کے اس فیضان کی تحسین کی خاطر درج ذیل موضوعات کو موضوع بحث بنایا جائے گا۔(۱-)اردو کے نشوو ارتقاء میں صوفیائے کرام کا حصہ (۲-)اردو کے فروغ مسلسل میں علمائے کرام کا حصہ

مقاصد:

ا۔ مسلمانوں کی ادبی روایات سے متعارف کرانا۔

۲۔ برعظیم کے مسلمانوں کی روحانی سرگزشت کو سمجھنا۔

۳۔ قومی تعمیر کی شخصیت میں اردو زبان وادب کے کردار کو سمجھنا۔ ۴۔اردو کی نشو نما میں صوفیاء کرام کے کردار کو سمجھنا۔

حاصلاتِ تعلم:

یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

ا۔ مسلمانوں کی ادبی روایت کو سمجھ سکیں گے۔

۲۔ براعظم کے مسلمانوں کی روحانی سرگزشت کو سمجھ سکیں گے۔

۳۔ اردو کی نشو نما میں صوفیاء کرام کی خدمات کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کر سکیں گے۔

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	اشاعت
محی الدین ابن العربی	ترجمان الاشواق مع انگریزی ترجمہ		س ن
فہمیدہ ریاض	دیوانِ شمس تبریز کے منتخب غزلیات کا منظوم ترجمہ بعنوان "یہ خانہء آب گل"	شہزاد پبلشرز، کراچی	۲۰۰۶ء
علامہ محمد اقبال (ڈاکٹر)	بابِ جبریل		س ن
سید ابوالاعلیٰ مودودی مولانا ابوالکلام آزاد علامہ مشرقی غلام احمد پرویز	تفہیم القرآن ترجمان القرآن تذکرہ مطالب الفرقان (نوٹ: کوئی سے ایک کتاب کے لسانی اور ادبی کمالات کی تحسین)		س ن
مولوی عبدالحق	اردو کی ابتدائی نشو نما میں صوفائے کرام کا حصہ	انجمن ترقی اردو، علی گڑھ	۲۰۰۱ء
معین الدین عقیل (ڈاکٹر)	تحریکِ آزادی میں اردو کا حصہ	مجلس ترقی ادب لاہور	۲۰۰۸ء
محمد ایوب قادری	اردو نثر کے ارتقاء میں علماء کا حصہ	ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور	۱۹۸۸ء
مسلمانوں کا نظام تعلیم وتربیت	مولانا مناظر احسن گیلانی	مکتبہ رحمانیہ لاہور	۲۰۱۵ء
Annemarie Schimel in Islam 1982, as through a veil, mystical Poetry	Columbia University Press New York		س ن

تحقیقی معیار کے مسائل

پہلا سمسٹر | کورس کوڈ: URD-813 | کریڈٹ آورز-۳

تعارف: اس نصاب میں درج ذیل معروف و منتخب تحقیقی تسامحات کا مطالعہ کیا جائے گا کہ کس طرح ہمارے اکابر محققین نے تحقیقی کاموں پر نقد و تبصرہ کیا ہے اور اکابر کی تحقیق اغلاط یا سہو یا کمزوریوں اور کوتاہیوں کی نشاندہی کی ہے۔ پھر اسی انداز سے ہمارے عہد کے معروف اور ممتاز محققین، مالک رام، رشید حسن خان، گیان چند وغیرہ کی تحقیقات پر تنقیدی نظر ڈالنے کی دعوت دی جائے گی۔

مقاصد:
۱۔ تحقیقی کاموں پر نقد و انتقاد کے طریقہ کار سے آگاہی۔
۲۔ اکابر کی تحقیقی اغلاط، کمزوریوں اور کوتاہیوں کی تفہیم۔
۳۔ ممتاز محققین کی تحقیقات پر نقد و نظر۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
۱۔ تحقیقی کاموں پر نقد و انتقاد کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں گے
۲۔ محققین کی تحقیقی اغلاط اور کمزوریوں کا اندازہ لگا سکیں گے۔
۳۔ ممتاز محققین کی تحقیقات پر تبصرہ کر سکیں گے۔

عنوانات:
ا۔ "آب حیات" (محمد حسین آزاد) پر تحقیقی مطالعات
۱۔ مسعود حسن رضوی ادیب ۲۔ قاضی عبدالودود
ب۔ "شعر العجم" (شبلی نعمانی) پر تحقیقی مطالعات
۱۔ حافظ محمود شیرانی ۲۔ ڈاکٹر شیخ محمد اقبال
ج۔ "تلامذہ غالب" (مالک رام) پر تحقیقی مطالعات
۱۔ ڈاکٹر حنیف نقوی ۲۔ ڈاکٹر نثار احمد فاروقی

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
سید مسعود حسن رضوی (پروفیسر)	آبِ حیات کا تنقیدی مطالعہ	کتاب نگر دین دیال روڈ، لکھنؤ	۱۸۵۳ء
مولانا محمد حسین آزاد	آبِ حیات	علم و عرفان پبلشرز، لاہور	ستمبر ۲۰۱۵ء
مولانا شبلی نعمانی	شعر العجم	انجمن حمایتِ اسلام لاہور	
مالک رام	تلامذہ غالب	مکتبہ جامعہ، جامعہ نگر، نئی دہلی	۱۸۸۴ء

پاکستانی خواتین نثر نگاروں کے ہاں تانیثیت

پہلا سمسٹر | کورس کوڈ: URD-814 | کریڈٹ آورز-۳

تعارف: تانیثیت ایک ادبی اصطلاح ہے تانیثیت کی ابتدا مغرب سے ہوئی لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اُردو ادب میں بھی حقوق نسواں پر مبنی سیاسی و معاشی رجحان نے تانیثیت کی شکل اختیار کر لی۔ اب اس تحریک میں اتنی وسعت آ گئی کہ اس نے زندگی کے تمام شعبوں میں عورت کے مقام و مرتبے کی بازیافت کرنا شروع کر دیا۔

مقاصد: ۱۔ تانیثیت کی اہمیت، افادیت اور طریقہ کار کو سمجھنا۔

۲۔ تانیثیت کی ابتدا اور ارتقائی مراحل سے واقفیت حاصل کرنا۔

۳۔ عورت کے مسائل کے حوالے سے سماج کے دہرے رویوں کے موضوعات کی عکاسی۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱۔ تانیثیت کی ابتدا اور ادبی روایت کے متعلق جان سکیں۔

۲۔ تانیثیت کے مباحث اور اُردو ناول سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

۳۔ خواتین افسانہ نگاروں کی تحریروں میں تانیثی مسائل سے آشنائی حاصل کر سکیں۔

عنوانات:

۱۔ تانیثیت کا مفہوم اور اقسام
۲۔ تانیثیت آغاز و ارتقاء
۳۔ اردو ادب میں تانیثیت کے ابتدائی نقوش
۴۔ تانیثیت پر اعتراضات
۵۔ تانیثیت کے مباحث اور اردو ناول
۶۔ تانیثیت اور پاکستانی افسانہ نگار خواتین
خدیجہ مستور، حجاب امتیاز علی، قراۃ العین حیدر
عصمت چغتائی، جمیلہ ہاشمی، جیلانی بانو
۷۔ جدید افسانہ نگار خواتین کے ہاں تانیثیت
۸۔ ترقی پسند نسائیت
۹۔ تانیثی جمالیات کا تعین
۱۰۔ عصمت چغتائی کے ناولوں میں خواتین کے مسائل
۱۱۔ پاکستانی عورت کے مسائل اور معاشرے میں اس کا کردار
۱۲۔ تانیثیت، تاریخ، تہذیب اور مذہب کے آئینے میں

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
خدیجہ مستور	آنگن	ہمالیہ بک ہاؤس، دہلی	۱۹۶۳ء
زاہدہ حنا	عورت زندگی کا زنداں (دوسرا ایڈیشن)	سٹی بک پوائنٹ کراچی	۲۰۰۸ء
مشتاق احمد وانی (ڈاکٹر)	اردو ادب میں تانیثیت		
شبنم آرا	تانیثت کے مباحث اور اردو ناول	ایجوکیشنل بک ہاؤس دہلی	۲۰۰۸ء
سیما صغیر (ڈاکٹر)	تانیثت اور اردو ادب روایت مسائل اور امکانات	ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ	۲۰۱۸ء
رفیعہ سلطانہ (ڈاکٹر)	اردو ادب کی ترقی میں خواتین کا حصہ		
عصمت چغتائی	عصمت چغتائی کے سو افسانے	کتابی دنیا دہلی	۲۰۰۶ء
عظمیٰ فرمان فاروقی (ڈاکٹر)	اردو ادب میں نسائی تنقید (روایت مسائل و مباحث)	اردو جامعہ، کراچی	اگست ۲۰۱۰ء
انور پاشا	تانیثیت اور ادب	عرشیہ پبلی کیشنز دہلی	۲۰۱۴ء
نورین رزاقی	تانیثت اور پاکستانی اردو ادب	شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور	۲۰۱۰ء

سر سید شناسی کی روایت

پہلا سمسٹر　　　　کورس کوڈ:URD-815　　　　کریڈٹ آورز-۳

تعارف: سر سید احمد خان کی شخصیت متنوع جہات کی حامل تھی وہ بیک وقت ایک سیاستدان، ماہر تعلیم، مذہبی مفکر اور ادیب تھے۔ وہ بنیادی طور پر مصلح کار تھے۔ ان کی جدوجہد کا مقصد مسلمانوں کو زوال سے نکال کر زندگی کے نئے تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے ترقی کی راہ سے ہم کنار کرنا تھا۔ ان کی تحریک (علی گڑھ تحریک) نے برصغیر کی سیاست، مذہب، تعلیم، تہذیب اور ادب پر نمایاں اثرات مرتب کئے۔ ان کے مذہبی اور تہذیبی نظریات وجہ نزاع بھی بنے انھیں حمایت کے ساتھ ساتھ سخت مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ اس لیے ہر دور میں سر سید کی شخصیت موضوع بحث رہی ان پر مختلف زاویوں سے تحقیقی و تنقیدی کام ہوا۔ اس نصاب میں سر سید شناسی کی روایت کا جائزہ مختلف ادوار مقرر کر کے لیا جائے گا۔ جس میں عہد سر سید، سر سید کے عہد کے بعد، تقسیم ہند کے بعد اور عہد حاضر میں سر سید شناسی کی روایت کا مطالعہ کیا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ سر سید احمد خان کی فکر کی تفہیم۔

۲۔ سر سید شناسی کی روایت کا مطالعہ کرنا۔

۳۔ مختلف ادوار میں سر سید احمد خان کی اہمیت کا تعین۔

حاصلاتِ تعلم:

یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱۔ احمد خان کے بنیادی افکار کو سمجھ سکیں۔

۲۔ سر سید شناسی کی روایت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

۳۔ سر سید احمد خان کے تخلیق کردہ ادب کی فنی حیثیت کو پرکھ سکیں۔

عنوانات:

۱۔ سر سید شناسی- سر سید کی تصانیف کی روشنی میں (خطبات احمدیہ، مضامین تہذیب الاخلاق اور اسباب بغاوتِ ہند کے تناظر میں۔)

۲۔ سر سید شناسی- عہدِ سر سید میں (حیات جاوید کے تناظر میں)

۳۔ سر سید شناسی کی روایت- مابعد عہدِ سر سید (سر سید احمد خان، حالات و افکار از مولوی عبدالحق کے تناظر میں)

۴۔ سر سید شناسی- تقسیم ہند کے تناظر میں (سر سید اور ان کے نامور رفقاء از سید عبداللہ، سوانح سر سید ایک بازدید از شافع قدوائی، مطالعہ سر سید احمد خان از ڈاکٹر عبداللہ)

۵- سر سید شناسی- عہدِ حاضر میں (سر سید کے مذہبی تعلیمی اور سیاسی افکار از شان محمد (مرتب)، سر سید احمد خان تحریک آزادی کے روح رواں از ڈاکٹر محمد افضل حمید، سر سید احمد خان اور اردو زبان و ادب از ڈاکٹر قمر الہدیٰ فریدی، سر سید احمد خان اور فکر نو از ڈاکٹر سوادت سعید، حرف شوق از مختار مسعود)

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
رفعیہ سلطانہ (ڈاکٹر)	اردو نثر کا آغاز وارتقا	کریم سنٹر کراچی	۱۹۷۸ء
خلیق انجم (مرتب)	سر سید احمد خان آثار الصنادید	اردو اکادمی نئی دہلی	۱۹۹۰ء
سید عبداللہ (ڈاکٹر)	سر سید احمد خان اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی فکری جائزہ	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد	۱۹۷۶ء
مظہر حسین	علی گڑھ تحریک سماجی اور سیاسی مطالعہ	انجمنِ ترقی اردو ہند، دہلی	۱۹۹۳ء
الطاف حسین حالی	حیات جاوید	نیشنل بک ہاؤس لاہور	۱۹۷۶ء
جمیل جالبی (ڈاکٹر)	تاریخ اردو جلد چہارم	مجلس ترقی اردو لاہور	۲۰۱۲ء
مشتاق حسین	مکاتیب سر سید احمد خان	فرینڈز ہاؤس علی گڑھ	۱۹۶۰ء
عبدالروف شیخ	مکالات سر سید	بیکن بکس ملتان	س ن

بیسوی صدی میں اردو ناول

پہلا سمسٹر | کورس کوڈ:URD-816 | کریڈٹ آورز-۳

تعارف: ناول اردو ادب کی اہم اصناف میں شمار کیا جاتا ہے ناول اردو میں مغرب کے زیر اثر تخلیق ہونا شروع ہوا۔ لیکن ابتدا ہی میں یہ صنف برصغیر کے ماحول، سیاسی و سماجی حالت کی ترجمان بن گئی ناول نے ادب کو نئے موضوعات، نئی ہیئتیں اور نئے اسالیب بیان دیئے۔ ناول میں اظہار اور اسلوب کے تجربات ہوئے بہت سے اہم ناول تخلیق ہوئے اس نصاب کے ذریعے طلبا کو بیسویں صدی میں اردو ناول کی روایت سے آگاہ کیا جائے گا اور اہم ناولوں کے مطالعہ کے ذریعے ناول میں موضوعات کی تنوع، ہئیت اور اسلوب کے تجربات سے روشناس کرایا جائے گا۔

مقاصد:
۱۔ اردو ناول کے تشکیلی دور کو سمجھنا۔
۲۔ جدید اردو ناول کے رجحانات سے آگاہی حاصل کرنا۔
۳۔ جدید اردو ناول میں اظہار اور اسلوب کے تجربات کو سمجھنا۔
۴۔ نمائندہ ناول نگاروں کے فن کا تجزیہ کرنا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
۱۔ ناول کے مختلف رجحانات سے آگاہی حاصل کر سکیں گے۔
۲۔ بیسویں صدی کے اہم اردو ناولوں کا تجزیہ کر سکیں گے۔

عنوانات:
۱۔ اردو ناول کا تشکیلی دور۔
۲۔ جدید اردو ناول (تشکیل سے تعمیر تک)۔
۳۔ ترقی پسند تحریک اور اردو ناول۔
۴۔ جدید اردو ناول میں اظہار و اسلوب کے تجربے۔

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
قمر رئیس	اردو میں بیسویں صدی کا افسانوی ادب	کتابی دنیا، دہلی	۲۰۰۴ء
ابوالکلام قامی (مرتب)	آزادی کے بعد اردو فکشن	ساہتیہ اکاڈمی، نئی دہلی	۲۰۰۱ء
اسلوب احمد انصاری	اردو کے پندرہ ناول	یونیورسل بک ہاؤس، علی گڑھ، بھارت	۲۰۰۲ء
یوسف مسرت	بیسویں صدی میں اردو ناول	ترقی اردو بیورو، نئی دہلی	۲۰۰۰ء
دردانہ قاسمی	داستان، ناول اور افسانہ	ایجوکیشن بک ہاؤس علی گڑھ	۱۹۹۹ء
صالح زریں	اردو ناول کا سماجی اور سیاسی مطالعہ (ابتداء سے ۱۹۴۷ء)	سرسوتی پریس کلب الآباد	۲۰۰۰ء
محمد احسن فاروقی (ڈاکٹر)	اردو ناول کی تنقیدی تاریخ (دوسرا ایڈیشن)	ادارہ فروغ اردو، امین آباد لکھنوٗ	۱۹۶۲
عظیم الشان صدیقی	اردو ناول آغاز و ارتقاء	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی (۱۸۵۷تا۱۹۱۴)	۲۰۰۸ء
علی عباس حسینی	ناول کی تاریخ اور تنقید	انڈین بک ڈپو لکھنوٗ	۲۰۰۰ء
محمد احسن فاروقی (ڈاکٹر)، نورالحسن ہاشمی (ڈاکٹر)	ناول کیا ہے	دانش محل، امین الدولہ پارک، لکھنوٗ	۱۹۴۸ء
ناز قادری (ڈاکٹر)	اردو ناول کا سفر	مکتبہ صدف، مہدی حسن روڈ، مظفر پور دہلی	دسمبر ۲۰۰۱ء
ممتاز شیریں	تکنیک کا تنوع ناول اور افسانے میں	اردو رائٹرز، گلڈ آلہ آباد	۱۹۹۷ء
اسلم آزاد (ڈاکٹر)، فقیر حسین (ڈاکٹر) مرتبین	اردو ناول کا ارتقاء		۲۰۱۴ء
ہارون ایوب (ڈاکٹر) (مرتب)	شعور کی رو اور قرۃ العین حیدر	اردو پبلشرز، نظر آباد، لکھنوٗ، بھارت	جون ۱۹۷۸ء

شعبہ اُردو، جامعہ شہید بینظیر بھٹو برائے خواتین، پشاور

Email: antalzia@sbbwu.edu.pk / Ph No. 0333-9204019

خطباتِ اقبال کا تنقیدی مطالعہ

پہلا سمسٹر　　　　کورس کوڈ: URD-817　　　　کریڈٹ آورز-۳

تعارف: علامہ اقبال کے خطبات (اسلامی فکر کی تشکیلِ نو) اقبال کے مذہبی نظریات کی تفہیم کے لئے کلیدی حیثیت کے حامل ہیں۔ان سات خطبات کو پیش نظر رکھ اقبال کی مذہبی فکر کو بھی سمجھا جاسکتا ہے اور ان کی شاعری کے مختلف فلسفوں کی تفہیم بھی کی جاسکتی ہے اس نصاب کے ذریعے طلباء ان خطبات کے مطالعہ سے اقبال کی مذہبی فکر سے آگاہی حاصل کریں گے اور ان خطبات سے فکر اقبال کو باآسانی سمجھا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ علامہ اقبال کے خطبات کو سمجھنا۔

۲۔ علامہ اقبال کی مذہبی فکر سے آگاہی۔

۳۔ علامہ اقبال کے تصوراجتہاد کو سمجھنا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱۔ علامہ اقبال کے خطبات میں پیش کئے گئے بنیادی تصورات کو سمجھ سکیں۔

۲۔ اقبال کی مذہبی فکر تک رسائی حاصل کر سکیں۔

۳۔ مذہب کی اہمیت اور نوعیت کا ادراک حاصل کر سکیں۔

عنوانات:

خطبہ اول: علم اور مذہبی تجربہ　　خطبہ دوم: مذہبی تجربہ کے انکشافات کا مفہوم

خطبہ سوم: خدا کا تصور اور عبادت کا مفہوم　　خطبہ چہارم: انسانی خودی،اس کی آزادی اور بقا

خطبہ پنجم: مسلم ثقافت کی روح　　خطبہ ششم: نظام اسلامی میں حرکت کا تصور

خطبہ ہفتم: کیا مذہب کا امکان ہے

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
محمد آصف اعوان(ڈاکٹر)	معارف خطباتِ اقبال (اجمالی تحقیق و توضیحی مطالعہ)	نشریات لاہور	۲۰۱۸ء
نذیر نیازی	تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ	ادارہ ثقافت اسلامیہ	۱۹۸۰ء
سمیع الحق(ڈاکٹر)	تفکرِ دینی پر تجدید نظر	نئی دہلی	۱۹۹۶ء
وحید عشرت(ڈاکٹر)	تجدیدِ فکریاتِ اسلام	اقبال اکیڈمی لاہور	۲۰۰۱ء
شہزاد احمد	اسلامی فکر کی نئی تشکیل	ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور	۱۹۸۹ء
محمد شریف بقا	خطباتِ اقبال پر ایک نظر	اقبال اکیڈمی لاہور	۱۹۷۳ء
ایضاً	موضوعاتِ خطباتِ اقبال	ایضاً	۲۰۰۷ء
مولانا سعید احمد،اکبر آبادی	خطباتِ اقبال پر ایک نظر		۱۹۸۲ء
جاوید اقبال(ڈاکٹر)	خطباتِ اقبال،تسہیل و تفہیم	اقبال اکیڈمی لاہور	س ن

Email: antalzia@sbbwu.edu.pk / Ph No. 0333-9204019

اردو ادب کا مابعد نو آبادیاتی مطالعہ

پہلا سمسٹر　　　　کورس کوڈ: URD-818　　　　کریڈٹ آورز-۳

تعارف: ادب کا نو آبادیاتی یا مابعد نو آبادیاتی مطالعہ ادب کی پرکھ کا ایک بنیادی رجحان ہے جس میں نو آبادیاتی عہد میں نو آبادکاروں کے افکار، رجحانات اور بطور خاص ان کی سیاسی، تعلیمی، تہذیبی، لسانی پالیسی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور معاشرہ پر ان کے اثرات سے بحث کی جاتی ہے۔ ان پالیسیوں پر ادیب کے عمل اور رد عمل کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اس نئے رجحان کی بنیاد ایڈورڈ سعید کی کتب "شرق شناسی" اور "ثقافت اور سامراج" بنیں اور اب ادب میں اسے ایک مکتبہ فکر کی حیثیت حاصل ہو گئی ہے اس نصاب میں نو آبادیات اور مابعد نو آبادیات کا تعارف پیش کیا جائے گا اور برصغیر میں انگریزوں کے اقتدار سے پھیلنے والے رجحانات کا جائزہ لیا جائے گا اور مختلف شعراء و ادباء کی تخلیقات کی روشنی میں مابعد نو آبادیاتی فکر کا تجزیہ کیا جائے گا۔

مقاصد:
۱۔ نو آبادیات اور مابعد نو آبادیات کی اصطلاحات کو سمجھنا۔
۲۔ مابعد نو آبادیاتی فکر کا ادبی تخلیقات کی روشنی میں تجزیہ کرنا۔
۳۔ مغربی استعمار کے حوالے سے اردو ادب کے مصنفین کے عمل اور رد عمل کا جائزہ لینا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
۱۔ نو آبادیات اور مابعد نو آبادیات کے حوالے سے مختلف اصطلاحات کو سمجھ سکیں۔
۲۔ انگریزی سامراج کے حوالے سے ادباء کے رد عمل کا جائزہ لے سکیں۔

عنوانات:
۱۔ نو آبادیات اور مابعد نو آبادیات میں فرق (نو آبادیات اور مابعد نو آبادیات کے حوالے سے مختلفِ اصطلاحات کی تفہیم)
۲۔ یورپ بطور آفاقی مثال (سرسید کے مضامین اور حالی کی شاعری کے تناظر میں)
۳۔ مغربی استعمار کے خلاف رد عمل (پریم چند، اکبر الہ آبادی اور ن۔م۔ راشد کے خصوصی مطالعے کی روشنی میں)
۴۔ مغربی تہذیب کی تنقید اور استعماری حکمت عملی کا جائزہ (اقبال کی شاعری کے خصوصی مطالعہ کی روشنی میں)

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
فرانز فینین (سجاد باقر رضوی مترجم)	افتادگان	خاک نگارشات لاہور	۱۹۶۹ء
ایڈورڈ سعید (محمد عباس مترجم)	شرق شناسی (طبع اول)	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد	۲۰۰۵ء
ایڈورڈ سعید (یاسر جواد مترجم)	ثقافت اور سامراج	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد	۲۰۰۹ء
ناصر عباس نیر (ڈاکٹر)	مابعد نو آبادیات اردو کے تناظر میں	اکسفورڈ پریس کراچی	۲۰۱۳ء
ناصر عباس نیر (ڈاکٹر)	ثقافتی اور استعماری اجارہ داری	سنگِ میل پبلی کیشنز لاہور	۲۰۱۴ء
پیٹر بیری (الیاس بابر اعوان مترجم)	بنیادی تنقیدی تصورات	عکس لاہور	۲۰۱۷ء

تقابلی لسانیات

پہلا سمسٹر		کورس کوڈ:URD-819		کریڈٹ آورز-۳

تعارف: لسانیات اس علم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے زبان کی ماہیت، تشکیل، ارتقا، زندگی اور موت کے متعلق آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ زبان کے بارے میں منظم علم کو لسانیات کہا جاتا ہے۔ یہ ایسی سائنس ہے جو زبان کو اس کی داخلی ساخت کے اعتبار سے سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔ ان میں اصوات، خیالات، سماجی صورتِ احوال اور معنی وغیرہ شامل ہیں۔ تقابلی لسانیات اصل میں تقابلی فلسفیانہ تاریخی لسانیات کی ایک شاخ ہے جس کا تعلق زبانوں سے موازنہ کرنے سے ہے تاکہ وہ اپنا تاریخی تعلق قائم کر سکیں۔ جینیاتی تعلق ایک عام اصل یا پروٹو لینگوئج کا تقاضا کرتا ہے اور تقابلی لسانیات کا مقصد زبان کے کنبے کی تعمیر کرنا، پروٹو زبانوں کی تشکیل نو اور ان تبدیلیوں کی وضاحت کرنا ہے جن کے نتیجے میں دستاویزی زبانیں پیدا ہوئی ہیں یا تقابلی لسانیات میں تاریخی اعتبار سے باہمی رشتہ رکھنے والی زبانوں کا تقابلی جائزہ لیا جاتا ہے اور اس اصل زبان کا کھوج لگایا جاتا ہے جس سے یہ مختلف زبانیں الگ الگ ہو گئیں ہیں۔

مقاصد:
۱۔ زبانوں کے تقابل کے اصولوں سے واقفیت حاصل کرنا۔
۲۔ اسم، فعل اور فاعل وغیرہ کی ترتیب سے آگاہی حاصل کرنا۔
۳۔ خیبر پختونخواہ کے زبانوں کا اردو سے رشتہ اور موازنہ۔

حاصلاتِ تعلم:
یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
۱۔ تقابلی لسانیات کے حوالے سے مختلف اصطلاحات کو سمجھ سکیں۔
۲۔ زبان کی بنیادی ساخت کو جان سکیں گے۔
۳۔ اردو سے خیبر پختونخواہ کے مقامی زبانوں کا تعلق قائم کر سکیں گے۔

عنوانات:
۱۔ زبانوں کے تقابل کے اصول
۲۔ کلیدی الفاظ: اعضاء کے نام، گنتی، مظاہر فطرت، وزن اور پیمائش کے پیمانے، اجناس اور پھل، کلمہ ءِ نفی، قریبی رشتوں کے نام
۳۔ زبان کی بنیادی ساخت کا مطالعہ: اسم، فعل اور فاعل کی ترتیب
۴۔ تذکیر و تانیث، واحد جمع، سابقے اور لاحقے
۵۔ صوبہ خیبر پختونخواہ میں بولی جانے والی زبانوں کا اردو سے رشتہ (پشتو، ہندکو، گوجری، سرائیکی، کوہستانی وغیرہ)

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
عبدالستار دلوی (ڈاکٹر)	اردو میں لسانیاتی تحقیق	گوگل اینڈ کمپنی، بمبئی	۱۹۷۱ء
عبدالسلام (ڈاکٹر)	عمومی لسانیات	رائل کمپنی، کراچی	۱۹۹۳ء
اقتدار حسین خان (ڈاکٹر)	لسانیات کے بنیادی اصول	ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ	۱۹۸۵ء

مزاح کے نمائندہ اسالیب کا تجزیہ

پہلا سمسٹر　　کورس کوڈ:URD-820　　کریڈٹ آورز-۳

تعارف: مزاح ادب کا اہم حوالہ ہے۔ اردو ادب میں مزاح لکھنا آسان نہیں۔ مزاح نگاری حد درجہ سنجیدہ کام ہے۔ مزاح نگار زندگی میں موجود ناہمواریوں کو نہ صرف محسوس کرتا ہے تخلیقی سطح پر اس کا اظہار یوں کرتا ہے کہ اس سے ہنسی کو تحریک ملتی۔ مزاح نگاری نظم اور نثر دونوں میں کی جا سکتی ہے۔ اس نصاب میں مزاح کے نمائندہ اسالیب کا تجزیہ کیا جائے گا۔ مزاح کے مختلف حربوں اور فنی لوازمات کی وضاحت کی جائے گی اور چند نمائندہ اسالیب کا مفصل تجزیہ کیا جائے گا۔

مقاصد:
۱۔ مزاح کے نمائندہ اسالیب سے واقفیت۔
۲۔ مزاح کے فنی لوازمات سے آگاہی۔
۳۔ اردو کے نمائندہ مزاح نگاروں کے سالیب کے عملی نمونوں سے آگاہی۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ مزاح کے نمائندہ اسالیب سے آگاہی حاصل کر سکیں گے۔

عنوانات:
۱۔ مزاح کے نمائندے اسالیب کا تجزیہ
۲۔ تمسخر، لطیفہ، بذلہ سنجی، ائرنی، قوت محال، بے جوڑ فنی اشتیاق، تحریف نگاری، الفاظ کا شعبدہ بازی، الفاظ کا معنوی ایجاز، صنائع وبدائع
۳۔ چند نمائندہ اسالیب: پطرس بخاری، رشید احمد صدیقی، مشتاق احمد یوسفی

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
طارق سعید	اردو نظریات اور مزاحکات کے نمائندہ اسالیب	ایجوکیشنل پبلشر ہاؤس، دہلی	س ن
روف پارکھ	اردو نثر میں طنزومزاح	انجمن ترقی	۱۹۹۹ء
خواجہ عبدالغفور	طنزومزاح کا تنقیدی جائزہ	ماڈرن پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۱۹۹۳ء
نامی انصاری	آزادی کے بعد اردو نظر میں طنزومزاح	معیار پبلشر	۱۹۹۹ء

عالمی تراجم کا مطالعہ

پہلا سمسٹر　　کورس کوڈ:URD-822　　کریڈٹ آورز-۳

تعارف: دوسرے فنون کی طرح ترجمہ نگاری بھی ایک فن ہے اور ادب میں اس کی حیثیت مستند ہے۔ دراصل ترجمہ نگاری کے بغیر دیگر زبانوں کے علوم وفنون کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ممکن نہیں ہے اور ترجمہ کے بغیر کوئی بھی زبان جدید اور ترقی پذیر ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتی۔ اس نصاب میں طلبا کو عالمی تراجم کی اہمیت وافادیت سے آگاہ کیا جائے گا۔

مقاصد:
۱۔ عالمی تراجم کی اہمیت، افادیت اور طریقہ کار کو سمجھنا
۲۔ اردو میں عالمی تراجم کی شعری ونثری روایت کا مطالعہ کرنا
۳۔ عالمی تراجم کے اصول وضوابط سے آگاہی حاصل کرنا

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
۱۔ ترجمہ کی ادبی روایت کے متعلق جان سکیں
۲۔ دیگر زبانوں کے ادب سے آشنائی حاصل کر سکیں
۳۔ عالمی تراجم کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں

عنوانات:
۱۔ عالمی تراجم کی روایت　　۲۔ ہندوستان میں ترجمے کی قدیم روایت　　۳۔ اردو میں عالمی تراجم کی روایت
۴۔ عالمی تراجم (منتخب افسانے)　　۵۔ ادبیات عالم کے اردو تراجم

۶۔ انگریزی ادب۔۔۔ارنسٹ ہیمنگوے،A farewell to Arms، مترجم اشفاق احمد،وداعِ جنگ)
۷۔ فرانسیسی ادب۔۔۔ستاں دال،The red and the black)، مترجم محمد حسن عسکری، سرخ و سیاہ
۸۔ قرۃ العین حیدر کے قلم سے عالمی ادب کے اردو تراجم

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
گستاؤلی بان(ترجمہ از سید علی بلگرامی)	تمدن عرب		۱۹۹۸ء
گستاؤلی بان(ترجمہ از سید علی بلگرامی)	تمدن ہند		۱۹۱۲ء
یاسر حبیب(ترتیب)	عالمی ادب کے اردو تراجم(انتخاب افسانہ حصہ اول و دوم)		
ایضاً	عالمی ادب کے اردو تراجم(انتخاب افسانہ حصہ سوم)		
مرزا حامد بیگ	اردو ترجے کی روایت-مغرب سے نثری تراجم کا دوصد سالہ سفر	دوست پبلی کیشنز لاہور	۲۰۱۶ء
جے بی بیوری(ترجمہ از ہاشمی فرید آبادی)	تاریخِ یونان		۱۹۱۹ء
ارسطو(ترجمہ از سید نزیر نیازی)	سیاسیات ارسطو		
تاراچند(ترجمہ از محمد مسعود احمد)	تمدن ہند پر اسلامی اثرات		۱۹۵۸ء
قمر رئیس(ڈاکٹر)مترجم	ترجمہ کا فن اور روایت	سٹی بک پوائنٹ، کراچی	
مولوی میر حسن	مغربی تصانیف کے اردو تراجم(طبع اول)		۱۹۳۹ء

جدیدیت / مابعد جدیدیت

دوسرا سمسٹر | کورس کوڈ:URD-822 | کریڈٹ آورز-۳

تعارف: جدیدیت اور مابعد جدیدیت ادب و فلسفہ کے جدید تصورات ہیں جن کے ذریعے دیدانسان کی فکر اور تصور انسان کو سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ان کے اثرات ادب کے عالوہ دیگر علوم پر مرتب ہوتے دکھائی دیتے ہیں جن میں فلسفہ، نفسیات، لسانیات، سماجی علوم شامل ہیں اس نصاب کے ذریعے طلبا کو جدیدیت اور مابعد جدیدیت کے فلسفے سے روشناس کرایا جائے گا۔ان تحاریک کے اہم نظریہ سازوں کا تعارف کروایا جائے گا اور ان کے تاریخی، سماجی، ثقافتی اور ادبی پس منظر کی تفہیم کی جائے گی اور ان تحاریک سے وابستہ اہم مصنفین اور تصانیف کا تعارف کروایا جائے گا۔

مقاصد:
۱۔ جدیدیت اور مابعد جدیدیت کی اہم اصطلاحات کی تفہیم۔
۲۔ جدیدیت اور مابعد جدیدیت کے پس منظر کو سمجھنا۔
۳۔ ان تحریکوں کے ادب پر اثرات کا جائزہ لینا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
۱۔ جدیدیت اور مابعد جدیدیت کا تعارف کر سکیں۔
۲۔ جدیدیت اور مابعد جدیدیت کی اصطلاحات کے مفاہیم بیان کر سکیں۔
۳۔ جدیدیت اور مابعد جدیدیت کے پس منظر کے حوالے سے گفتگو کر سکیں۔

عنوانات:

۱۔ **جدیدیت:** جدیدیت کی تحریک کا بنیادی فلسفہ، جدیدیت کی اہم اصطلاحات کی تفہیم، جدیدیت کی تحریک کے اہم نظریہ سازوں کا تعارف، ادبی تحریک جدیدیت کے اہم خصائص، ادبی تحریک جدیدیت کا تاریخی سیاق، ادبی تحریک جدیدیت کا سماجی و ثقافتی پس منظر، جدیدیت کی تحریک کا ادبی پس منظر، ادبی تحریک جدیدیت کا نظریہ اور تنقید-تعارف و تفہیم، ادبی تحریک جدیدیت کے افکار و اسالیب، جدیدیت کی تحریک سے وابستہ اردو ادب کے اہم مصنفین اور تصانیف کا تعارف۔

۲۔ **مابعد جدیدیت:** مابعد جدیدیت کی تحریک کا بنیادی فلسفہ، مابعد جدیدیت کے اہم اصطلاحات کی تفہیم، مابعد جدیدیت کی تحریک کے اہم نظریہ سازوں کا تعارف، ادبی تحریک مابعد جدیدیت کے اہم خصائص، ادبی تحریک مابعد جدیدیت کا تاریخی سیاق، ادبی تحریک مابعد جدیدیت کا سماجی و ثقافتی پس منظر، مابعد جدیدیت کی تحریک کا ادبی پس منظر، ادبی تحریک مابعد جدیدیت کا نظریہ اور تنقید-تعارف و تفہیم، ادبی تحریک مابعد جدیدیت کے افکار و اسالیب، مابعد جدیدیت کی تحریک سے وابستہ اردو ادب کے اہم مصنفین اور تصانیف کا تعارف۔

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
ناصر عباس نیر (ڈاکٹر)	جدیدیت سے پست جدیدیت تک	کاروانِ ادب، ملتان	۲۰۰۰ء
ایضاً	مابعد جدیدیت نظری مباحث	مغربی پاکستان اردو کادمی، لاہور	۲۰۰۷ء
ایضاً (مرتب)	مابعد جدیدیت-اطلاقی جہات	بیکن ہاؤس، لاہور	۲۰۱۵ء
اقبال آفاقی (ڈاکٹر)	مابعد جدیدیت فلسفہ و تاریخ کے تناظر میں	مثال پبلشرز، فیصل آباد	۲۰۱۳ء
کامران جیلانی	نئی نظم کے تقاضے	معیار، لاہور	۱۹۶۵ء
شمس الرحمان فاروقی (ڈاکٹر)	لفظ و معنی	شہرزاد، کراچی	باراول ۱۹۶۸ء
گوپی چند نارنگ (ڈاکٹر)	ترقی پسندی-جدیدیت، مابعد جدیدیت	سنگ میل پبلشرز، لاہور	۲۰۰۶ء
ایضاً	اردو مابعد جدیدیت پر مکالمہ	ایضاً	۲۰۰۰ء
روبینہ ترین (ڈاکٹر)، قاضی عابد (ڈاکٹر) (مرتبین)	تین ادبی و فکری تحریکیں	دست پبلی کیشنز، ملتان	۲۰۱۰ء
لطف الرحمان	جدیدیت کی جمالیات	سائمہ پبلی کیشنز، مطبع سن فلاور ایسوسی ایٹس، جمشید پور	۱۹۹۳ء
شمیم حنفی	جدیدیت کی فلسفیانہ اساس	قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی	۲۰۰۵ء

تقابلی تحقیقات

دوسرا سمسٹر | کورس کوڈ: URD-823 | کریڈٹ آورز-۳

تعارف: اس نصاب میں تدوینِ متن کے معیاری مثالی نمونوں کی خصوصیات کا مطالعہ کیا جائے گا اور ان کے انداز سے مختصر پسندیدہ متون کی تدوین اور تسوید کرائی جائے گی۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا بعض ایسی کتب کا مطالعہ کریں گے جن کی تدوین کی جا چکی ہے اور تدوین کے اصولوں کی روشنی میں ان کی جانچ پرکھ کریں گے۔

مقاصد: ۱۔ تدوینِ متن کے بنیادی اصولوں کو سمجھنا۔
۲۔ تدوینِ متن کے کچھ معیاری نمونوں کی خصوصیات کا مطالعہ کرنا۔
۳۔ تدوینِ متن کے اصولوں کی روشنی میں منتخب تخلیقات کی جانچ پرکھ کرنا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
۱۔ تدوینِ متن کے بنیادی اصولوں کو سمجھ سکیں۔
۲۔ تدوینِ متن کے حوالے سے نصاب میں دیئے گئے کچھ نمونوں کی خصوصیات کا احاطہ کر سکیں۔
۳۔ مختصر متون کی تدوین اور تسوید کر سکیں۔

عنوانات: ۱۔ نثر میر امن
۲۔ نظم خواجہ میر درد، ابوالقاسم حسن بن احمد عضری

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
رشید حسن خان (مرتب)	"باغ و بہار" میر امن	دہلی	۱۹۹۲ء
نسیم احمد (ڈاکٹر) (مرتب)	"دیوانِ درد" خواجہ میر درد	دہلی	۲۰۰۳ء
مولوی محمد شفیع (مرتب)	"مثنوی وامق و عذرا" ابوالقاسم حسن بن احمد عنصری	لاہور	۱۹۶۶ء

اردو زبان وادب کا ماحول: بیسویں صدی کی ادبی تحریکیں اور لسانی و ثقافتی مباحث

دوسرا سمسٹر | کورس کوڈ:URD-824 | کریڈٹ آورز-۳

تعارف: بیسویں صدی کی ادبی تحریکوں نے بعض رجحانات کو جنم دیا۔ان رجحانات نے نہ صرف ادب کو متاثر کیا بلکہ ان کے گہرے اثرات زبان، تہذیب و ثقافت پر مرتب ہوئے۔اس نصاب میں جنوبی ایشیاء کے سیاسی، ثقافتی اور لسانی مباحث اور رویوں کا مطالعہ کیا جائے گا۔

مقاصد:
۱۔ بیسویں صدی کی ادبی تحریکوں اور لسانی و ثقافتی مباحث کا مطالعہ کرنا۔
۲۔ جنوبی ایشیا کے سیاسی، ثقافتی اور لسانی افق کو سمجھنا۔
۳۔ بیسویں صدی کے سیاسی، ثقافتی اور لسانی مباحث کی روشنی میں ادب کے نئے رجحانات کا مطالعہ کرنا۔

حاصلاتِ تعلم:
یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
۱۔ بیسویں صدی کی اہم ادبی تحریکوں کے بنیادی رجحانات کو سمجھ سکیں۔
۲۔ بیسویں صدی میں جنوبی ایشیا کے سیاسی، ثقافتی، سماجی پس منظر کا مطالعہ کر سکیں۔
۳۔ سیاسی، ثقافتی، سماجی پس منظر میں ادب اور زبانوں میں آنے والی تبدیلیوں کو سمجھ سکیں۔

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
گوپی چند نارنگ (ڈاکٹر)	ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات	سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور	س ن
ایضاً	ادب کا بدلتا ہوا منظر نامہ-اردو مابعد الجدیدیت پر مکالمہ	ایضاً	س ن
ناصر عباس نیر	جدیدیت سے پس جدیدیت تک	انجمن ترقی اردو، کراچی	س ن
وہاب اشرفی	مابعد جدیدیت، مضمرات و ممکنات	پورب اکیڈمی، اسلام آباد	۲۰۰۷ء
گیان چند (ڈاکٹر)	ایک بھاشا دو لکھاوٹ	ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس، دہلی	س ن
مرزا خلیل بیگ	ایک بھاشا، جو مسترد کر دی گئی	دہلی	س ن
فتح محمد ملک	غلاموں کی غلامی	اسلام آباد	۲۰۰۲ء

اطلاقی تنقید

دوسرا سمسٹر | کورس کوڈ: URD-825 | کریڈٹ آورز-۳

تعارف: اطلاقی تنقید، تنقیدی اصول و نظریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کسی خاص صنف یا شخصیت کے کارناموں پر نقد وانتقاد کا کام سرانجام دیتی ہے۔اسی نصاب کے ذریعے طلبا کو شاعری، افسانوی اور غیر افسانوی ادبی اصناف پر تنقید کا طریقہ سکھایا جائے گا۔ان اصناف کے اصولوں کو مد نظر رکھ کر عملی تنقید کا فریضہ سرانجام دیا جائے گا۔

مقاصد: ا۔ ادب کی مختلف اصناف کے بنیادی اصولوں ولوازم کو سمجھنا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

ا۔ ادب اور اس کی مختلف اصناف کا تعارف کر سکیں گے۔

۲۔ ادب کے مختلف اصناف کے تنقیدی اصولوں ولوازم کو سمجھ سکیں گے۔

۳۔ ان اصولوں کی روشنی میں ادبی اصناف پر تنقید کرنے کا طریقہ سیکھ سکیں گے۔

عنوانات: ا۔ شاعری کی تنقید (شاعری کا تعارف، شاعری کے تنقیدی اصول، غزل کی تنقید، کلاسیکی نظم کی تنقید، جدید نظم کی تنقید)

۲۔ افسانوی ادب کی تنقید (افسانوی ادب کا تعارف، افسانوی ادب کی تنقید کے اصول، داستان کی تنقید، ناول کی تنقید، افسانے کی تنقید، ڈرامہ کی تنقید)

۳۔ غیر افسانوی ادب کی تنقید (غیر افسانوی ادب کا تعارف، غیر افسانوی ادب کے تنقیدی اصول، آپ بیتی کی تنقید، خاکہ نگاری کی تنقید، سفر نگاری کی تنقید، انشائیہ کی تنقید۔

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
سلیم اختر (ڈاکٹر)	انشائیے کی بنیاد	سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور	۱۹۷۶ء
کلیم الدین احمد	عملی تنقید	کتاب منزل	۱۹۰۳ء
حنیف کیفی (ڈاکٹر)	اردو میں نظمِ معریٰ اور آزاد نظم	جامعہ مکتبہ دہلی	۱۹۷۲ء
عقیل احمد صدیقی (ڈاکٹر)	نظریہ اور عمل	بیکن بکس، لاہور	۲۰۱۴ء
وزیر آغا (ڈاکٹر)	نظمِ جدید کی کروٹیں	سنگت پبلشرز، لاہور	۲۰۱۳ء
جیلانی کامران	نئی نظم کے تقاضے	شیٹ پریس، لاہور	۱۹۶۵ء
گوپی چند نارنگ (ڈاکٹر)	اردو افسانہ روایت اور مسائل	ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۱۳ء
شمس الرحمان فاروقی (ڈاکٹر)	اردو افسانہ کی حمایت میں	مکتبہ جامعہ، دہلی	۱۹۸۲ء
ممتاز احمد خان (ڈاکٹر)	اردو ناول کے بدلتے تناظر	ویلکم بکس، کراچی	۱۹۹۳ء
احسن فاروقی (ڈاکٹر)	اردو ناول کی تنقیدی تاریخ	ادارہ فروغ اردو، لکھنؤ	۱۹۶۲ء
سہیل بخاری (ڈاکٹر)	اردو داستان	مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد	۱۹۷۶ء
انور سدید (ڈاکٹر)	اردو ادب میں سفر نامہ	مغربی اردو اکیڈمی، لاہور	س ن

جدید فکری مباحث: جنوبی ایشاءاور اردو زبان وادب پر ان کے اثرات

دوسرا سمسٹر | کورس کوڈ:URD-826 | کریڈٹ آورز-۳

تعارف: اس نصاب میں حالیہ برسوں میں علمی سطح پر نمایاں ہونے والے فکری مباحث کا مطالعہ ،بطور پسِ منظر کیا جائے گا اور اس مقصد کے لئے بالخصوص درج ذیل تصانیف اور ان کے مصنفین کے افکار وخیالات پیش نظر رکھے جائیں گے ،جو نہ صرف تحقیق اور اس کے معیار کو متاثر کر رہے ہیں بلکہ ہمارا معاشرہ اور ادب بھی اب ان سے متاثر ہو رہا ہے۔پڑھنے والے اساتذہ دیگر مصنفین اور ان کے کتب کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں۔

مقاصد: ا۔ جدید فکری مباحث کا مطالعہ کرنا۔

۲۔ جدید فکری مباحث کے تحقیق پر اثرات کا تجزیہ کرنا۔

۳۔ معاشرہ اور ادب کا تعلق سمجھنا۔ ۴۔ جدید معاشرتی رجانات کے تحت ادب کو سمجھنا۔

حاصلاتِ تعلّم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

ا۔ جدید دور میں تخلیق کردہ ادبی سرمائے کی روشنی میں معاشرہ اور ادب کے تعلق کو سمجھ سکیں۔

عنوانات: چومسکی،نوم(Chomsky, Noam) World Order Old and New 1994 ونیز اردو ترجمہ "ورلڈ آرڈر کی حقیقیت" از احسن محمود رسل۔برٹرینڈ History of Western Philosophy ونیز اردو ترجمہ "فلسفہ مغرب کی تاریخ" از محمد بشیر۔شواب،ریمنڈ The Oriental Renaissance 1984, Europe Rediscovery of India and the East 1980 انگریزی ترجمہ از Oriental La Renaissance ۔(بلیک جی پی،ریننگ وکٹر،شمل انامیری) "Mystical Dimension of Islam"۔

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
احسن محمود(مترجم)	ورلڈ آرڈر کی حقیقت (World Order Old and New, 1994 Comsky, Naom)		
محمد بشیر(مترجم) (History of Western Philosopy, Russel Brut Rand)	فلسفہءمغرب کی تاریخ		
Article: The Oriental Renaissance: Europe's rediscovery of India and the East (1680 – 1880) Published in Journal of India Philosophy 1990. (original in French with Title magnum opus by Raymond Schwab)	Raymond Schwab, Gene Petterson-King dn Victor Reinking		
Mystical Dimensions of Islam (1975)	Annemarie Schimmel		

ساختیات/پس ساختیات

دوسرا سمسٹر | کورس کوڈ:URD-827 | کریڈٹ آورز-۳

تعارف: ساختیات پس ساختیات ادب کے نئے تصورات ہیں جن کی تشکیل میں فلسفہ نے بنیادی کردار ادا کیا۔جدید دور میں ان کے اثرات ادب،فلسفہ کے ساتھ لسانیات پر بھی پڑے ان تصورات کا تعلق براہِ راست لسانیات کے ساتھ ہے جس میں متن کا بطور خاص تجزیہ کیا جاتا ہے اس نصاب کے ذریعے طلبا ان تھیوریز سے آگاہی حاصل کریں گے۔ان کے پس منظر کو سمجھنے کی کوشش کریں گے اور ان کے زیر اثر تخلیق کردہ ادب کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

مقاصد: ا۔ ساختیات،پس ساختیات کے اصل مفہوم کو سمجھنا۔

۲۔ ساختیات،پس ساختیات کی بنیادی اصطلاحات کو سمجھنا۔

۳۔ اس کے پس منظر سے بحث کرنا۔

۴۔ ادب پر ان کے اثرات کا تعین کرنا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱۔ ساختیات اور پس ساختیات کے مفہوم اور اس کی بنیادی اصطلاحات کو سمجھ سکیں۔

۲۔ ان تحاریک کے اہم نظریہ سازوں کا تعارف پیش کر سکیں۔

۳۔ ان کے تاریخی، سیاسی، ثقافتی اور ادبی پس منظر پر بحث کر سکیں۔

۴۔ ادبی اصناف پر ان کے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔

عنوانات:

۱۔ **ساختیات** ساختیات کی تحریک کا بنیادی فلسفہ، ساختیات کے اہم اصطلاحات کی تفہیم، ساختیات کی تحریک کے اہم نظریہ، سازوں کا تعارف، ادبی تحریک ساختیات کے اہم خصائص، ادبی تحریک ساختیات کا تاریخی سیاق، ادبی تحریک ساختیات کا سماجی و ثقافتی پس منظر، ساختیات کی تحریک کا ادبی پس منظر، ادبی تحریک ساختیات کا نظریہ اور تنقید-تعارف و تفہیم، ادبی تحریک ساختیات کے افکار و اسالیب، ساختیات کی تحریک سے وابستہ اردو ادب کے اہم مصنفین اور تصانیف کا تعارف۔

۲۔ **پس ساختیات** پس ساختیات کی تحریک کا بنیادی فلسفہ، پس ساختیات کے اہم اصطلاحات کی تفہیم، پس ساختیات کی تحریک کے اہم نظریہ سازوں کا تعارف، ادبی تحریک پس ساختیات کے اہم خصائص، ادبی تحریک پس ساختیات کا تاریخی سیاق، ادبی تحریک پس ساختیات کا سماجی و ثقافتی پس منظر، پس ساختیات کی تحریک کا ادبی پس منظر، ادبی تحریک پس ساختیات کا نظریہ اور تنقید-تعارف و تفہیم، ادبی تحریک پس ساختیات کے افکار و اسالیب، پس ساختیات کی تحریک سے وابستہ اردو ادب کے اہم مصنفین اور تصانیف کا تعارف۔

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
ناصر عباس نیر (ڈاکٹر) (مرتب)	ساختیات ایک تعارف	پورب اکادمی، اسلام آباد	س ن
عتیق اللہ (پروفیسر)	تنقید کی جمالیات جلد ششم	فکشن ہاؤس، لاہور	۲۰۱۸ء
گوپی چند نارنگ (ڈاکٹر)	ساختیات، پس کا ختیات اور مشرقی شعریات	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	س ن

کلاسیکل اردو غزل گو شعراء

دوسرا سمسٹر | کورس کوڈ: URD-828 | کریڈٹ آورز-۳

تعارف:۔ غزل اردو شاعری کی مقبول ترین "صنف " سخن ہے غزل کی اردو ادب میں کامیابی اور پسندیدگی کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ ہر دور میں اہلِ اردو کے جذبات و احساسات کا ساتھ نبھانے میں کامیاب رہی ہے۔ تیزی سے بدلتے ہوئے حالات اور داخلی و خارجی اتار چڑھاؤ کے باوجود اردو شاعر کم و بیش ہر قسم کے تجربات کامیابی سے غزل میں بیان کرتے رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بہت سی اصناف مثلاً قصیدہ، مرثیہ اور مثنوی وغیرہ رفتہ رفتہ قبولِ عام کے درجے سے گر گئیں مگر غزل اپنی مقبولیت کے لحاظ سے ہنوز وہیں کی وہیں ہے۔ اردو غزل کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا سب سے بڑا نمائندہ جس نے اس کو باقاعدہ رواج دیا ولی دکنی تھا۔ لیکن ولی سے غزل کا آغاز نہیں ہوتا۔ اس سے پہلے ہمیں دکن کے بہت سے شعراء کے ہاں غزل ملتی ہے جن میں قلی قطب شاہ، نصرتی، غواصی اور ملاوجہی شامل ہیں۔ تاہم ولی وہ پہلا شخص ضرور تھا جس نے پہلی بار غزل میں مقامی تہذیبی قدروں کو سمویا۔

مقاصد: ۱۔ اردو ادب کی بنیادی اساس شاعری کو مانا جاتا ہے۔ اس کورس سے طالبات اردو شاعری کے آغاز وارتقاء کے بارے میں جان سکے گی۔

۲۔ اردو کے قدیم غزل گو شعراء کے ہاں روایت، رجحان اور کلاسیکت کے بارے میں جان سکے گی۔

۳۔ اردو کے جدید غزل گو شعراء کی شاعری پر سیر تبصرہ کر سکیں گی۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ۔

۱۔ اردو کے قدیم وجدید غزل گو شعراء کے موضوعاتی تنوع پر بات کر سکے گی۔

۲۔ اردو کے قدیم غزل گو شعراء کی شاعری کے نئے تلازمے۔ تشبیہات اور بیان وبدیع کے بارے میں گفتگو کر سکیں گی۔

۳۔ اردو غزل کے عشقیہ موضوع اور مخصوص تکنیکی اور ہیئتی نظام کے باعث اس کی ہیئت پر بات کرنے کے قابل ہو جائیں گی۔

عنوانات:

الف قدیم اردو غزل گو شعراء

۱۔ ولی دکنی	۲۔ میر تقی میر	۳۔ خواجہ میر درد	۴۔ غلام ہمدانی مصحفی
۵۔ شیخ امام بخش ناسخ	۶۔ حیدر علی آتش	۷۔ حکیم مومن خان مومن	۸۔ مرزا غالب

۳۔

ب جدید اردو غزل گو شعراء

۱۔ علامہ محمد اقبال	۲۔ حسرت موہانی	۳۔ شاد عظیم آبادی	۴۔ فانی بدایونی
۵۔ یاس یگانہ	۶۔ فراق گورکھپوری	۷۔ جگر مراد آبادی	۸۔ جوش ملیح آبادی

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
تنویر احمد (ڈاکٹر)	اردو شاعری کی روایات	شارق میرٹھی	1956
ایم حبیب احمد	اردو کے کلاسیکل شعراء	انڈین بک ہاوس علی گڑھ	1962
سنبل نگار (ڈاکٹر)	اردو شاعری کا تنقیدی مطالعہ	ایجوکیشنل بک ہاوس علی گڑھ	1995
ظہیر الدین مدنی	انتخاب ولی	مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی	1989
مولوی نور الرحمن	انتخاب میر	مکتبہ جامعہ دہلی	1938
فضل امام (ڈاکٹر)	دیوان درد کا نقش اول	انجمن ترقی اردو ہند نیو دہلی	1979
نثار احمد فاروقی	کلیات مصحفی	مجلس اشاعت ادب دہلی	1967
یونس جاوید (مرتب)	کلیات ناسخ	مجلس ترقی ادب لاہور	1987
سید مرتضیٰ حسن لکھنوی	کلیات آتش	مجلس ترقی ادب لاہور	1975
علامہ محمد اقبال (ڈاکٹر)	بانگ درا	ایجوکیشنل بک ہاوس علی گڑھ	1993
علامہ محمد اقبال (ڈاکٹر)	بال جبرئیل	ایجوکیشنل بک ہاوس علی گڑھ	1995
عبد الشکور	حسرت موہانی	انوار بک ڈپو لکھنو	1986
قیصر خالد (مرتب)	دیوان شاد عظیم آبادی	ایجوکیشنل پبلیشنگ نیو دہلی	2005
ظہیر احمد صدیقی	کلیات فانی	ترقی اردو بیورو نئی دہلی	1993
شعیب نظام	انتخاب، مرزا یاس یگانہ	انجمن ترقی اردو ہند علی گڑھ	1985
فراق گورکھپوری	غزلستان	سائنٹہ کلا بھون آلہ آباد	1965
فراق گورکھپوری	گل نغمہ	ادارہ انیس اردو آلہ آباد	1971
جگر مراد آبادی	کلیات جگر	ایجوکیشنل پبلیشنگ نیو دہلی	2005
فضل امام	کلیات جوش	وجے پبلیشرز نیو دہلی	1998

تنقید، اصول اور نظریات

دوسرا سمسٹر　　کورس کوڈ: URD-829　　کریڈٹ آورز-۳

تعارف:

تنقید کا بنیادی کام نظریہ سازی کرنا ہے تنقید ادبی اصول و نظریات سے بحث کرتی ہے یہ نہ صرف کچھ سوالات اٹھاتی ہے بلکہ ان کا ممکنہ جواب بھی تلاش کرتی ہے اس نصاب کے ذریعے طلباء کو تنقیدی اصول اور نظریات اور مختلف دبستانوں سے متعارف کرایا جائے گا اور ان کا تجزیہ کرنے کا طریقہ سکھایا جائے گا۔ تنقید کے جدید رجحانات کا مطالعہ کرنا بھی اس نصاب کے مقاصد میں شامل ہے۔

مقاصد:

ا۔ ادب اور تنقید کے باہمی رشتے کو سمجھنا۔
۲۔ اردو تنقید کے سماجی اور تاریخی پس منظر کی تفہیم۔
۳۔ تنقیدی اصول اور نظریات کا تجزیہ کرنا۔
۴۔ تنقید کے جدید رجحانات اور اصولوں کو سمجھنا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

ا۔ بنیادی تنقیدی اصول اور نظریات کو سمجھ سکیں۔
۲۔ تنقید کے جدید رجحانات پر بحث کر سکیں۔
۳۔ اردو تنقید کا تاریخی، سماجی پس منظر بیان کر سکیں۔
۴۔ ادب اور تنقید کے رشتے پر بحث کر۔

عنوانات: ادب اور تنقید، باہمی تعلق و رشتہ، اردو تنقید کا سماجی و تاریخی پس منظر، تنقیدی اصول و نظریات اور تنقیدی دبستان (رومانی تنقید، نفسیاتی تنقید، جمالیاتی / تاثراتی تنقید، تاریخی تنقید، مارکسی تنقید) تنقید و تحقیق کا باہمی ربط، تنقید کے جدید رجحانات، عملی تنقید کے اصول۔

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
سید نواب کریم	حالی سے کلیم تک	تکلیق کار پبلشر، دہلی	۲۰۰۳ء
سید عبداللہ	اشاراتِ تنقید	مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد	۱۹۷۶ء
محمد حسن	مشرق و مغرب کے تنقیدی تصورات کی تاریخ	ترقی اردو بیورو، نئی دہلی	۲۰۰۰ء
وزیر آغا (ڈاکٹر)	تنقید اور جدید اردو تنقید	مکتبہ جامعہ، نئی دہلی	۱۹۸۹ء
سید عابد علی عابد	اصولِ انتقاد	ادبیات، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۶ء
سلیم اختر (ڈاکٹر)	نگاہ اور نقطے	سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور	۱۹۶۲ء
ریاض احمد	تنقیدی مسائل	استقلال پریس، لاہور	۱۹۶۱ء
سید عابد علی عابد	انتقادِ ادبیات	سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور	۱۹۹۴ء
عارفہ صبح خان	اردو تنقید کا اصلی چہرہ	علم و عرفان پبلشرز، لاہور	۲۰۰۹ء
ابوالکلام قاسمی (ڈاکٹر)	نظریاتی تنقید (مسائل و مباحث)	بیکن بکس، لاہور	۲۰۱۵ء
ترنم مشتاق	عملی تنقید—اصول اور عمل	عثمانیہ بک ڈپو، کلکتہ بھارت	۱۹۹۹ء
مرزا خلیل احمد بیگ	تنقید اور اسلوبیاتی تنقید	علی گڑھ	۲۰۰۴ء
شمس الرحمان فاروقی	تنقیدی افکار	قومی کونسل برائے فروغ اردو، نئی دہلی	جنوری ۲۰۰۴

ادبی صحافت

دوسرا سمسٹر　　کورس کوڈ: URD-830　　کریڈٹ آورز-۳

تعارف: صحافت کی بہت سی قسمیں ہیں۔اکثر اخبار ورسائل سیاسی، ادبی، اطفال، خواتین، کھیل، فلم، سائنس، طب، مذہب، اقتصادیات، جنسی اور جرائم صحافت پر مبنی ہوتے ہیں۔ان میں ادبی صحافت سب سے اہم ہے۔ادبی صحافت کے دائرے میں صحافت کا وہ حصہ آتا ہے، جس کا تعلق زبان وادب سے ہو۔گویا ایسے تمام رسائل ادبی صحافت کے دائرے میں آئیں گے، جن میں زبان وادب کے مختلف شعبوں سے متعلق تحریریں شامل ہوتی ہیں۔ایسے رسائل میں زبان وادب سے متعلق تحقیقی وتنقیدی مضامین، شاعری اور نثری ادب کے نمونے، کتابوں پر تبصرے، زبان وادب کے مسائل پر فیچر، ادبی اور لسانی صورتِ حال پر ادیبوں اور صحافیوں کی رائے وغیرہ شامل ہوتی ہے۔ادبی صحافت کا بنیادی مقصد ادب کی تفہیم میں مدد کرنا اور عوام میں ادب کا ذوق پیدا کرنا ہوتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ بہت سے ایسے فن کاروں اور ادیبوں کو منظر عام پر لانا بھی اس کے مقصد میں شامل ہے، جو اپنی بعض مجبوریوں کی بنا پر عوام کے سامنے نہیں آپاتے ہیں۔اردو میں ایسی صحافت تقریباً سبھی اخبار ورسائل کرتے ہیں۔

مقاصد:
۱۔ ادبی صحافت کا تعارف وتفہیم۔
۲۔ ادبی صحافت کے اصولوں سے آگاہی۔
۳۔ مختلف دبستانوں سے وابستہ ادبی رسائل وجرائد کی تفصیل۔

حاصلاتِ تعلم:
یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
۱۔ ادبی صحافت کو جان سکیں گے اور ادبی صحافت کے اصولوں سے آگاہی ہوگی۔
۲۔ ادبی صحافت کی روایت اور رجحانات کی تفہیم حاصل ہوگی۔
۳۔ مختلف تحریکوں کے تحت نکالے گئے رسائل وجرائد سے آگاہ ہونگے۔

عنوانات:
۱۔ ادبی صحافت کے اصول
۲۔ اردو میں ادبی جرائد کی روایت اور رجحانات
۳۔ رومانوی مزاج اور تحریک سے متعلق ادبی جرائد
۴۔ ترقی پسند فکر اور تحریک سے متعلق ادبی جرائد
۵۔ نگار، سویرا، نقوش، فنون، افکار، سیپ
۶۔ متفرق رجحانات کے حامل ادبی جرائد

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
انور سدید	پاکستان میں ادبی رسائل کی تعریف	اکادمی ادبیات، اسلام آباد، پاکستان	۱۹۹۰ء
عبدالسلام خورشید	صحافت پاک وہند	کارواں ادب	۱۹۹۴ء

عالمی ادبیات کا مطالعہ

دوسرا سمسٹر　　کورس کوڈ:URD-831　　کریڈٹ آورز-۳

عنوانات:

ا۔ روسی ادب　۲۔ جرمن ادب　۳۔ فرانسیسی ادب　۴۔ انگریزی ادب
۵۔ ہندی ادب　۶۔ فارسی ادب　۷۔ چینی ادب　۸۔ سنسکرت ادب
۹۔ پشتو ادب　۱۰۔ ترکی ادب　۱۱۔ عربی ادب

مندرجہ بالا میں سے کسی ایک ادب کا تنقیدی مطالعہ

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
وہاب اشرفی (ڈاکٹر)	تاریخ ادبیات عالم (جلد ا اور ۲)	ایجوکیشنل بک ہاؤس، دہلی	۱۹۹۵ء
عابد حسین (ڈاکٹر)	روسی ادب	مکتبہ جامعہ، دہلی	۱۹۹۲ء
شہناز کوثر	علمی کلاسک	اورینٹ پبلشرز، لاہور	۲۰۰۰ء
محمد حسن (ڈاکٹر)	ہندی ادب کا مطالعہ	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۱۹۹۱ء
احسن فاروقی	انگریزی ادب کی تاریخ	کراچی یونیورسٹی	۱۹۸۶ء
فارغ بخاری	پشتو ادب	انجمن ترقی اردو، کراچی	۱۹۷۰ء
یوسف حسین خان (ڈاکٹر)	فرانسیسی ادب	انجمن ترقی اردو، کراچی	۱۹۶۲ء

غیر افسانوی ادب (سفر نامہ، انشائیہ، رپورتاژ)

دوسرا سمسٹر　　کورس کوڈ:URD-832　　کریڈٹ آورز-۳

تعارف: غیر افسانوی ادب میں کئی اصناف شامل ہیں۔ جن میں سفر نامہ نگاری، انشائیہ نگاری، سوانح نگاری، خاکہ نگاری، آپ بیتی، مضمون نگاری، رپورتاژ نگاری اور مکتوب نگاری وغیرہ شامل ہے۔ لیکن یہاں صرف تین اصناف سفر نامہ، انشائیہ، رپورتاژ کو شامل کیا گیا ہے۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا کو ان اصناف کی تکنیک سے آگاہ کیا جائے گا اس کے علاوہ ان اصناف کی ہئیت، تکنیک، لوازمات اور فن کا مطالعہ کیا جائے گا۔

مقاصد: ا۔ اردو ادب میں غیر افسانوی ادب کے آغاز و ارتقاء
۲۔ غیر افسانوی ادب کے فن اور تکنیک کا مطالعہ کرنا۔
۳۔ غیر افسانوی ادب کی ہیئت کو جانتے ہوئے عملی تنقید کرنا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ
ا۔ سکالرز ان اصناف کے بنیادی مباحث سے آگاہی ہو جائے گی
۲۔ ان اصناف کی ہئیت، روایت اور فن سے بھی روشناس ہو جائیں گے
۳۔ سکالر اردو ادب میں مذکورہ غیر افسانوی ادب کے حوالے سے عملی تنقید کے قابل ہو جائیں گے

عنوانات: الف　سفر نامہ

ا۔ سفر نامہ کے بنیادی مباحث، آغاز، فن اور روایت　۲۔ اہم سفر نامہ نگار (یوسف خان کمبل پوش، شبلی نعمانی، مستنصر حسین تارڑ)

ب انشائیہ

ا۔ انشائیہ کے بنیادی مباحث، آغاز، فن اور روایت

۲۔ اردو کے اہم انشائیہ نگار (وزیر آغا، انور سدید اور طفیل احمد)

ج رپورتاژ

ا۔ رپورتاژ کے بنیادی مباحث، آغاز، فن اور روایت

۲۔ اردو کے اہم رپورتاژ نگار (کرشن چندر، سجاد ظہیر اور محمود ہاشمی)

مجوزہ کتب

مصنف	کتاب/رسالہ	ناشر/جگہ نشر	سن اشاعت
عبدالعزیز	اردو میں رپورتاژ نگاری	ساقی بک ڈپو، اردو بازار دہلی	۲۰۰۵ء
محمد حسنین (ڈاکٹر)	صنف انشائیہ اور انشائیے	نسیم بک ڈپو لکھنوَ	۱۹۸۳ء
سلیم اختر (ڈاکٹر)	انشائیہ کی بنیاد	سنگ میل پبلی کیشنز چوک اردو بازار، لاہور	۱۹۸۶ء
سید صفی مرتضیٰ	اردو انشائیہ	نسیم بک ڈپو لکھنوَ	۲۰۱۵ء
ہاجرہ بانو (ڈاکٹر)	اردو انشائیہ اور بیسویں صدی کے چند اہم انشائیہ نگار ــ ایک تجزیاتی مطالعہ	عرشیہ پبلی کیشنز دہلی	۲۰۱۳ء
مرزا حامد بیگ (ڈاکٹر)	اردو سفر نامے کی مختصر تاریخ	کلاسیک پبلشرز، لاہور	۱۹۹۹ء
انور سدید (ڈاکٹر)	اردو ادب میں سفر نامہ	انجمن ترقی اردو کراچی	۱۹۹۸ء
یوسف خان کمبل پوش	عجائبات فرہنگ	مکہ بکس، ۵ بخشی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور	۱۹۸۳ء
کرشن چندر	پودے	رتیکا چوپڑا فوٹو آفسیٹ پرنٹس دہلی	۲۰۸ء
محمود ہاشمی	کشمیر اداس ہے	قومی کتب خانہ راولپنڈی	۱۹۵۰ء

تیسرا اور چوتھا سمسٹر

مقالہ

تیسرا اور چوتھا سمسٹر — کورس کوڈ: URD-899 — کریڈٹ آورز-۳۶